بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی عبدہ المسیح الموعود
ان الفضل ما تنزل من السماء
روزنامہ
الفضل
قادیان
یوم دوشنبہ
جلد ۳۵ نمبر ۱۹۴ (جلسہ دوم)
قیمت سالانہ ۱۸ روپے ماہوار ۱½ روپیہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۸ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ آج بعد نماز مغرب حضور نے قادیان کے

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو کمر میں درد کی تکلیف ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

آج مسجد اقصیٰ میں درس قرآن کریم کے اختتام پر حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے دعا فرمائی۔

آج چاند دیکھا گیا نماز عید مسجد اقصیٰ میں ہوگی۔ عورتوں کا آنا ممنوع ہے۔

جلد ۳۵ | ۱۸ ماہ ظہور ۱۳۲۶ ہش | یکم شوال ۱۳۶۶ ہجری | ۱۸ اگست ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۹۴

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی

دو تازہ الہامات اور ایک رؤیا

فرمودہ ۱۲ اگست ۱۹۴۷ء

من قلمک۔ چودھری فضل احمد صاحب گجراتی

Digitized by Khilafat Library

(۱)

۱۲ اگست ۱۹۴۷ء حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مغرب کی نماز کے لئے تشریف لائے۔ تو حضور نے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا جس امر کے متعلق میں دوستوں کو پہلے بھی دعا کی طرف توجہ دلا چکا ہوں۔ اسی امر کے متعلق آج پھر دعا کی تحریک کرنا چاہتا ہوں۔ اس وقت تک جو خبریں آ رہی ہیں وہ تشویشناک ہیں۔ دوستوں کو دعا کرنی چاہیئے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا فرمائے۔ جن سے ہماری مشکلات دور ہوں۔ اور جماعت کو ترقی حاصل ہو۔ اکثر دوستوں نے اس کے متعلق مبشر خوابیں دیکھی ہیں۔ میں بھی آج صبح جب تہجد کی نماز ادا کرنے کے لئے کھڑا ہوا۔ تو اس کی پہلی رکعت میں ہی مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آواز آئی۔ کہ

مولوی رحمت علی آ گئے ہیں +

(۲)

اس سے ایک دو دن پہلے دیکھا ایک مجلس میں کچھ آدمی بیٹھے ہیں۔ ایک چارپائی بچھائی گئی۔ جس پر ایک طرف میں بیٹھا درمیان میں کوئی اور شخص جس کا نام یاد نہیں۔ اور پھر ایک نوجوان۔ میں نے نام پوچھا تو اس نے یا کسی اور نے کہا

غلام احمد عطار +

(۳)

پھر آج صبح کی نماز پڑھا کر جب میں گھر گیا۔ تو میں نے رویا میں دیکھا۔ کہ میرے سر کی طرف ایک فون پڑا ہے جو باوجود میرے پیچھے

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل بی
بھائی عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

ہونے کے مجھے نظر آرہا ہے۔ اس میں کوئی شخص بات کرنا چاہتا ہے۔ مجھے گھنٹی کی آواز نہیں آئی۔ میری ایک لڑکی نے ریسیور اُٹھا کر اُسے کان سے لگایا۔ اور آواز سُنی۔ تو خوش ہو کر کہنے لگی "ابا جان ابا جان"۔

(۴)

اسی طرح آج عصر کے بعد مجھے الہام ہوا کہ اِنَّمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا۔ اس الہام میں تبشیر کا پہلو بھی ہے اور انذار کا بھی۔ تفرقہ تو ایک رنگ میں پہلے ہو گیا ہے۔ یعنی ہماری کچھ جماعتیں پاکستان کی طرف چلی گئی ہیں اور کچھ ہندوستان کی طرف۔ ممکن ہے اللہ تعالیٰ ان کے اکٹھا ہونے کی کوئی صورت پیدا کر دے۔ اگر ہمارا قادیان ہندوستان کی طرف چلا جائے۔ تو اکثر جماعتیں ہم سے کٹ جاتی ہیں۔ کیونکہ ہماری جماعتوں کی اکثریت مغربی پنجاب میں ہے۔ اسلئے دوستوں کو اس معاملہ میں خاص طور پر دعاؤں سے کام لینا چاہیئے۔ جب کسی شخص کا کوئی بچہ بیمار ہوتا ہے۔ تو اسے دعا کا کتنا بڑا اثر محسوس ہوتا ہے۔ اور یہ معاملہ تو کسی ایک شخص سے نہیں بلکہ جماعت کے لاکھوں آدمیوں سے تعلق رکھتا ہے۔ اسلئے تمام دوستوں کو نہایت تضرع اور انکسار کے ساتھ دعا میں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ اس معاملہ میں ہماری مدد فرمائے۔ اور ایسے سامان پیدا فرمائے جو ہماری بہتری اور ترقی کا موجب ہوں۔

عید الفطر

ماہِ صیام گذرے ہوئے دنوں کے لئے توبہ اور آنے والے دنوں کے لئے پاکیزہ زندگی کی تیاری ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْھِبْنَ السَّیِّاٰتِ۔ اور الذین اھتدوا زادھم ھدیً۔ عید الفطر مومنوں کے لئے تقویٰ کا شریں ثمر اور روح کا خوشگوار تحفہ ہے۔ اس مبارک دن میں ہمیں اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیئے کہ وہ مسلمانوں کو حقیقی مسلمان بنائے۔ ہمیں حقیقی تقویٰ عطا فرمائے اور اپنے وعدوں کے مطابق اسلام کو غلبہ عطا فرمائے۔ کہ یہی ہمارے لئے حقیقی عید ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو اور غیر مطبوعہ مکتوب

حضرت سید فضل شاہ صاحب مرحوم کے نام

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک غیر مطبوعہ مکتوب جو منشی کرم الٰہی صاحب اور سید فضل شاہ صاحب مرحوم کے نام تھا۔ الفضل کی گذشتہ اشاعت میں شائع ہو چکا ہے۔ اس سلسلہ میں حضور علیہ السلام کے دو مکتوب گرامی اور بھی شائع کئے جاتے ہیں (خاکسار ملک فضل حسین کا دکن تالیف و تصنیف)

دوسرا مکتوب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ و نصلی

محبی عزیزی اخویم سید فضل شاہ صاحب سلمہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مبلغ بیس روپیہ جو عزیزی ناصر شاہ صاحب نے اس عاجز کے لئے اور تین مبلغ پانچ روپیہ حضرت صاحب کے لئے بھیجے ہیں۔ کل تیس روپے پہنچ گئے۔ جزاکم اللہ خیرا۔ یہ عاجز بباعث علالت طبع کی اب تک لدھیانہ میں رہا۔ اب ۱۰ مئی ۱۸۹۱ء کو ڈلہ کی تقدیر الٰہی فوت ہو گئی ہے۔ سو انشاء اللہ ۱۲ مئی ۱۸۹۱ء کو قادیان کی طرف جاؤں گا۔ عزیزی سید ناصر شاہ کو بعد سلام علیکم مضمون واحد ہے

والسلام۔ خاکسار مرزا غلام احمد

از لدھیانہ۔ اقبال گنج ۱۰ مئی ۱۸۹۱ء

تیسرا مکتوب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

محبی عزیزی سید فضل شاہ صاحب سلمہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا عنایت نامہ پہنچا۔ اگرچہ عزیز مرحوم حیدر شاہ صاحب کی وفات سے جانکاہ صدمے کا باعث ہوئی۔ لیکن اس صبر جمیل کا ثواب عزیز تعالیٰ آپ کو بہت دیگا۔ صبر کرنا بھی ہر ایک کا کام نہیں۔ انہیں ایمانداروں کا کام ہے۔ کہ جو عزیز تعالیٰ کو ہر ایک چیز پر مقدم رکھتے ہیں۔ آپ کے اخلاق سے مجھے بہت خوشی حاصل ہوئی۔ اور حقیقت میں اس سے بڑھ کر کامل ایمان اور کیا لکھ سکتا ہے۔ عزیز تعالیٰ آپ کو اس کا مہابت اجر دے اور نعم البدل عطا کرے۔ اور آپ کی عمر دراز کرے۔ آپ کو معلوم ہے۔ کہ پہلے زمانہ میں سادات پر کیا کیا تکلیف اور مصائب آئے ہیں۔ اور کس قوت ایمانی سے وہ صبر کرتے رہے ہیں۔ پس اسی صبر کی آپ کے خطوں سے بو آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بے رحم نہیں۔ یہ وہ اپنے بندوں کی آزمائش ہے۔ یعنی دوسرے لوگوں میں ان کا اندازہ ایمان ظاہر کرتا ہے۔ سو آپ کی قوت ایمانی ایسے خط سے ظاہر ہے۔ ایمان جیسی کوئی چیز نہیں ایمان گم شدہ چیز کو بہتر صورت میں واپس لاتا ہے۔ امید ہے کہ یہ مصیبت دوسری بھلائی سے رہائی پانے کا موجب ہوگی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ان مع العسر یسرا۔ سو آپ کی بیوی صاحبہ کی بیماری سے بھی اطلاع دیں۔ اور اگر کوئی دوا ہو تو لکھیں۔ اور اپنی بیماری سے بھی اطلاع دیں۔ اور اپنے والد صاحب کی خدمت میں سلام مسنون عرض کریں۔ والسلام

خاکسار غلام احمد

از لدھیانہ۔ اقبال گنج ۱۲ مئی ۱۸۹۱ء

(مکتوب حضرت مسیح موعود علیہ السلام از مکتوبات احمدیہ جلد پنجم)

اعلان (نمبر ۷۰۰) ۔ آڈیٹر ان بیت المال کی رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ بعض موصی صاحبان اپنا چندہ براہ راست دفتر بہشتی مقبرہ میں جمع کرا دیتے ہیں لیکن جماعت کے ریکارڈ میں اسکا علم نہیں ہوتا چونکہ موصی صاحبان بھی غیر موصی صاحبان کی طرح جماعت کے ریکارڈ میں شامل ہوتے ہیں اسلئے ضروری ہے کہ ہر موصی صاحبان اپنا چندہ اپنی جماعت اور حلقہ کے بکر ٹریان مال کی معرفت ادا کیا کریں تاکہ بجٹ کے مطابق بکر ٹریان مال وصولی کا ریکارڈ مکمل طور پر رکھ سکیں۔ اور حسابات کی پڑتال کرتے وقت یا بقایا نکالتے وقت کسی قسم کی پیچیدگی پیدا نہ ہو۔ لہذا تمام احباب کو بذریعہ اعلان ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ ان کا ہر قسم کا چندہ بواسطہ بکر ٹریان مال ادا ہونا چاہیئے۔

(ناظر بیت المال)

Digitized by Khilafat Library

ھلال عید سے

شاعر مغموم کہتا ہے ھلال عید سے
آسماں سے کیا ہمارے واسطے لایا ہے تو
دیکھنے میں گو بظاہر تو ہمہ تن گوش ہے
جن کے سر سجتے زینت تاج شہنشاہی کبھی
کھول کر آنکھیں ذرا یہ درد کا عالم تو دیکھ
چین سے لیکر مراکش تک صف ماتم تو دیکھ

مجھ کو اے تنویر تیرا سوز دل معلوم ہے
اپنی کمیتی کر کے خود برباد اب روتا ہے کیا
وعدۂ استخلفنکم کو تو سمجھا نہیں
جب تلک اس پر رہا الدین للہ کا اثر
جب گئی شان خلافت بادشاہت بھی گئی
ہو نہ لاکراہ فی الدین جس حکومت کا اصول
سلطنت الفقر فخری کا فقط اک سایہ ہے
ہر برس فردوس سے آتا ہوں تیرے واسطے

ڈوب بھی جا جی مرا جلتا ہے تیری دید سے
عید ہی آئی نہیں تو کس لئے آیا ہے تو
آہ شنوائی سے لیکن تو تہی آغوش ہے
کیا سنی ہے ان کی فریاد سحر گاہی کبھی

آپ اپنے آپ سے بھی آج تو محروم ہے
کاٹنا تو چاہتا ہے دیکھ پر بوتا ہے کیا
ہے محمدؐ کی خلافت امن عالم کی امین
سلطنت کی شاخ سے گتے ہے شیریں ثمر
جاہ و حشمت بھی گئی دولت بھی عزت بھی گئی
وہ حکومت عرش اعظم پر نہیں ہوتی قبول
تخت سلماں کا اک تخت سلیماں پایہ ہے
ساغر آب بقا لاتا ہوں تیرے واسطے

میں وہی ہوں آنکھ تیری دید کے قابل نہیں
عید تو آتی ہے تو ہی عید کے قابل نہیں

منقول

چندہ حفاظت مرکز اور احباب جماعت کا فرض

تحریک چندہ حفاظت مرکز کے متعلق حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے۔ کہ یہ تحریک اپنی ذات میں ایک نئی قسم کی تحریک ہے۔ جس کے ذریعہ سے جماعت کو اس امر کی طرف لایا جا رہا ہے۔ کہ ہماری جائیدادیں کلی طور پر خدا تعالے کی جائیدادیں ہیں۔ اور ہم بیعت کرتے وقت جو اقرار کیا کرتے ہیں۔ کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے اس کا ثبوت ہمارے عمل سے ظاہر ہو۔ حضور نے یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ وقف جائیداد اور وقف آمد کی تحریک کوئی اتفاقی تحریک نہیں۔ بلکہ اس تحریک کے ذریعہ سے ہماری جماعت کی ترقی اور سلسلہ کے مفاد کے لئے بعض نہایت ہی عظیم الشان کاموں کی بنیاد رکھی جا رہی ہے۔ بیشک انسانی ضرورتیں بھی ہمیشہ سائقہ لگی رہتی ہیں۔ لیکن ایمان کی صحیح علامت یہ ہے کہ سلسلہ کے کاموں کو اپنی ذاتی ضرورتوں پر مقدم رکھا جائے۔ اور اپنے عمل سے ثابت کیا جائے۔ کہ درحقیقت ہم اپنے وعدہ کو پورا کرنے والے ہیں۔

تحریک حفاظت مرکز کی موجودہ رفتار کے متعلق حضور نے ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے۔ اور جماعت کو متنبہ کیا ہے۔ کہ اس قسم کے ہنگامی کاموں میں انتظار کرنا سخت مہلک ثابت ہوتا ہے۔ لہذا احباب جماعت کو چاہیے۔ کہ فوراً چندہ حفاظت مرکز ادا کریں۔ خواہ انہیں اپنی ذاتی ضرورتوں کو نظر انداز کرنا پڑے۔ کیونکہ ہم خدا تعالے کے فضلوں کو کبھی جذب نہیں کر سکتے۔ جب تک کہ ہم اس کی ذات پر کامل بھروسہ رکھتے ہوئے۔ اپنا سب کچھ اس کے راستے میں قربان نہ کر دیں۔ پس مبارک ہے وہ جو خدا کے لئے غربت اختیار کرتا ہے۔ اور اللہ تعالے کی رضا حاصل کرنے کے لئے۔ خدا تعالے کے دین کی حقیر سے حقیر خدمت کو بھی باعث فخر خیال کرتا ہے

خدا تعالے کے وعدوں کے مطابق اور اس کے اٹل فیصل کی رو سے صرف احمدیت ہی ایک ایسی جماعت ہے۔ جس کے ذریعہ خدا تعالے کا نام دوبارہ دنیا میں بلند کیا جانا ہے۔ اور جس کے ساتھ اسلام کا غلبہ مقدر ہے۔ مگر ضروری ہے کہ ہم اپنی حقیر قربانیاں خدا کی راہ میں خندہ پیشانی سے پیش کریں۔ اور معمولی معمولی عذر تلاش کر کے اپنے ایمانوں کو زنگ آلود نہ کریں۔ کیونکہ تمام عذر ان کی ذہن کی تخلیق ہیں۔ اور تمام وساوس شیطانی تحریک کا نتیجہ۔

(ناظر بیت المال)

دعا کے لئے نام پیش کر دیئے گئے

احباب کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وکیل المال تحریک جدید نے ۲۹ رمضان المبارک کی فہرست دعا کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کے حضور پیش کر دی ہے۔

وکیل المال تحریک جدید

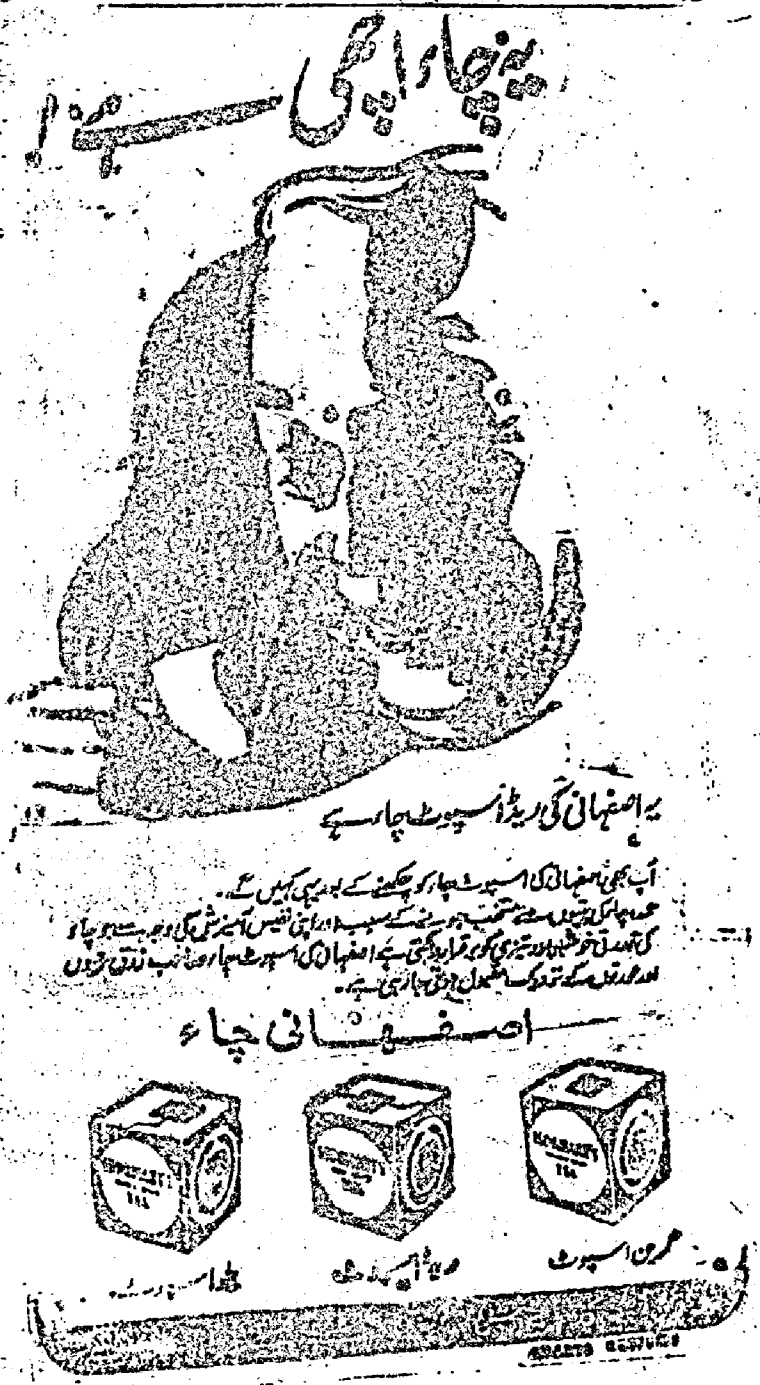
پیچھا اپنی سپیڈ کا
یہ اصفہانی کی ریڈ اسپیوٹ چاء ہے
آپ بھی اصفہانی کی اسپیوٹ چاء کو چکھنے کے بعد یہی کہیں گے۔
اصفہانی چاء
مرون اسپیوٹ

Digitized by Khilafat Library

قادیان ہندوستان کا حصہ بن گیا

باؤنڈری کمیشن کا فیصلہ

نئی دہلی ۱۷ اگست پنجاب کے حد بندی کمیشن نے اپنے فیصلے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس فیصلے کے مطابق ضلع گورداسپور کی صرف ایک تحصیل یعنی تحصیل شکر گڑھ مغربی پنجاب (پاکستان) میں شامل کر دی گئی ہے۔ اور باقی تینوں تحصیلیں یعنی بٹالہ۔ گورداسپور اور پٹھانکوٹ ہندوستان کا حصہ بنا دی گئی ہیں۔ گویا قادیان ہندوستان میں شامل کر دیا گیا ہے۔

بنگال کے باؤنڈری کمیشن کے فیصلے کا بھی اعلان کر دیا گیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library

دنیا کے مختلف مقامات سے

پاکستان کو پیغامات خیر سگالی

کراچی ۱۶ اگست۔ یوم آزادی کی تقریب پر دنیا کے مختلف ممالک میں۔ پاکستان اور انڈیا کے جھنڈے لہرائے گئے اور دونوں نئی حکومتوں کو مبارکباد کے پیغامات ارسال کئے گئے۔ چنانچہ مسٹر چیانگ کائی شیک (چین)، صدر جمہوریہ فرانس صدر ٹرومین (امریکہ)۔ شاہ نیپال۔ سر شیفورڈ کرپس اور لارڈ پیتھک لارنس نے مسٹر جناح کے نام پیغامات بھیجتے ہوئے پاکستان کی خوشحالی اور کامیابی کی دعا کی ہے۔ امریکہ۔ چین۔ فرانس۔ مصر۔ افغانستان۔ شام۔ کینیڈا اور برما نے پاکستان کے ساتھ اپنے نمائندوں کا تبادلہ کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔

گورنر جنرل پاکستان کا اعلان

کراچی ۱۶ اگست قائد اعظم مسٹر محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان نے ایک بیان میں اعلان کیا ہے کہ پاکستان اور ریاست قلات کے درمیان ایک سمجھوتہ ہو گیا ہے جس کی رو سے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اوتھار اور بیت پلاک کے خوانین علاقہ خوانین کے پاس تھے۔ ان میں جو قانون ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء تک نافذ تھے سردست وہی قانون اب بھی نافذ رہیں گے۔

مغربی پنجاب کی وزارت کے اہم فیصلہ جات

آنریری مجسٹریٹی ختم۔ لائسنس منسوخ۔ تلوار رکھنے کی اجازت

لاہور ۱۶ اگست۔ مغربی پنجاب کی وزارت نے حکومت کا چارج لینے کے بعد چوبیس گھنٹوں کے اندر بعض اہم فیصلے کئے ہیں مثلاً (۱) وزارت نے تمام آنریری مجسٹریٹوں اور سب رجسٹراروں سے جملہ اختیارات واپس لے لئے ہیں۔ اور انہیں ان کے عہدوں سے فارغ کر دیا ہے۔ (۲) پنجاب اسمبلی کے گذشتہ انتخابات کے سلسلے میں جس قدر الیکشن پٹیشنیں دائر تھیں۔ ان سب کو منسوخ قرار دے دیا ہے۔ (۳) جن پابندیوں اور شرائط کے مطابق سکھ تلوار لے کر چل پھر سکتے ہیں۔ انہی پابندیوں اور شرائط کے ماتحت ہر شخص کو تلوار لے کر چلنے پھرنے کی اجازت دے دی ہے۔ (۴) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو حکم دے دیا گیا ہے۔ کہ وہ اب پہلے سے زیادہ بندوقوں کے لائسنس جاری کریں۔ (۵) دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت جن اشخاص کو نظر بند کیا گیا تھا۔ انہیں فوراً رہا کر دینے کا حکم صادر کر دیا گیا ہے۔ وزارت نے ایک اعلان میں بتایا ہے۔ کہ ۱۹۴۶ء میں پنجاب مسلم لیگ نے جس پروگرام کا اعلان کیا تھا۔ وزارت اسے پورا کرے گی۔ وزارت نے مشرقی پنجاب سے آنے والے مسلمان پناہ گزینوں کی مدد کے لئے کیمپ کھول دیئے ہیں۔ اس وقت تک قریباً ستائیس ہزار پناہ گزین لاہور پہنچ چکے ہیں۔

سندھ میں نئی وزارت کی تشکیل

کارخانوں کا جال پھیلانے کے ارادے

کراچی ۱۶ اگست۔ سندھ میں شیخ غلام حسین ہدایت اللہ نے گورنر شپ کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ مسٹر کھوڑو نے وزیر اعظم کی حیثیت سے آج نئی وزارت مرتب کر لی ہے۔ جس کے مندرجہ ذیل چار ممبر ہوں گے۔ مسٹر کھوڑو وزیر اعظم (ہوم۔ ترقیات۔ بینک۔ ورکس) پیر الٰہی بخش (تعلیم۔ لوکل سیلف۔ میڈیکل صحت وغیرہ) مسٹر غلام علی (زراعت۔ خوراک۔ صنعت بحوالہ سپلائی) (۴) قاضی فضل اللہ (مال جنگلات)

وزیر اعظم سندھ نے ایک بیان میں بتایا کہ میری وزارت رشوت ستانی۔ خویش پروری اور چور بازاری کے انسداد کی پوری کوشش کرے گی تعمیری تجاویز کے سلسلے میں وزارت کا کارخانوں کا جال ہر میں پھیلانا چاہتی ہے۔ آبپاشی کی اسکیم کو بہت جلد مکمل کیا جائے گا۔ جس کے نتیجہ میں امید ہے کہ بیس لاکھ ایکڑ سے زیادہ زمین کاشت کاری کے قابل ہو جائے گی۔ وزیر اعظم نے صوبے کے تمام سے تعاون کی اپیل کی۔

سرحد میں جشن پاکستان

پشاور ۱۶ اگست کل کنگرھ پارک میں پاکستان کے جھنڈے کو لہرانے کی رسم ادا کی گئی۔ اس موقعہ پر ہزاروں اشخاص جمع تھے۔ گورنر صوبہ سرحد کے جلوس کی صورت میں لیجایا گیا۔ پولیس اور فوج نے جھنڈے کو سلامی دی۔ اس تقریب پر ہوائی جہاز نے کے چھ جہاز پرواز کر رہے تھے۔ کل صوبہ کے طول و عرض کے علاوہ آزاد قبائلی علاقوں میں بھی بہت جوش و خروش کا اظہار کیا گیا۔ جلوس نکالے گئے۔ بازار سجائے گئے۔ اور عزباء کو کھانا کھلایا گیا۔